جھوٹی رسید بنانے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اسکول میں کچھ والدین ایسے آتے ہیں جو فیس دینے کے بعد زیادہ رقم کی رسید بنوانا چاہتے ہیں یا بنا پیسے دیے رسید بنوانا چاہتے ہیں، اس بارے میں شرعی رہنمائی فرمائیں۔

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اسکول انتظامیہ کا وصول کردہ فیس سے زیادہ رقم کی رسید بنا کر دینا یا رقم وصول کیے بغیر رسید بنا کر دینا شرعاً جائز نہیں ہے؛ کیونکہ یہ واضح جھوٹ ہے اور ساتھ میں خیانت وغیرہ ناجائز کاموں میں تعاون کی صورت پائی جا رہی ہے، وہ اس طرح کہ والدین اس جعلی رسید کو کسی فلاحی ادارے، ٹیکس آفس یا دیگر جگہوں پر پیش کر کے فیس کی مد میں زیادہ رقم کا دعویٰ کرتے ہیں اور اس سے ناجائز طور پر مالی فوائد حاصل کرتے ہیں، اور یوں اسکول انتظامیہ بھی ان کے ساتھ دھوکہ دہی میں شریک ہو جاتی ہے جو کہ "تعاون علی الاثم" یعنی گناہ کے کام میں مدد کرنا ہے، اور گناہ کے کام میں کسی بھی طرح مدد کرنا شرعاً جائز نہیں ہے۔ لہٰذا اسکول انتظامیہ پر لازم ہے کہ وہ صداقت اور دیانت داری سے کام لے، اور ایسے کسی بھی ناجائز مطالبے کو ہرگز قبول نہ کرے۔

گناہ کے کام میں مدد کرنے کے متعلق اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو۔ (القرآن، پارہ 06، سورۃ المائدۃ، آیت: 02)

اس آیت مبارکہ کے تحت احکام القرآن للجصاص میں ہے: "نھی عن معاونۃ غیرنا علی معاصی اللہ تعالی" ترجمہ: اس آیت مبارکہ میں ہمیں اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں پر دوسروں کی مدد کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ (احکام القرآن، جلد 02، صفحہ 381، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

محیط برہانی میں ہے ”الاعانۃ علی المعاصی و الفجور والحث علیھا من جملۃ الکبائر“ ترجمہ: گناہوں اور فسق و فجور کے کاموں پر مدد کرنا اور ان پر ابھارنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ (المحیط البرھانی، جلد08، صفحہ312، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صراط الجنان میں ہے ”یہ انتہائی جامع آیت مبارکہ ہے، نیکی اور تقویٰ میں ان کی تمام انواع و اقسام داخل ہیں اور اثم اور عدوان میں ہر وہ چیز شامل ہے جو گناہ اور زیادتی کے زمرے میں آتی ہو۔“ (تفسیر صراط الجنان، جلد02، صفحہ378، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4175

تاریخ اجراء: 14صفر المظفر1447ھ/09اگست2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net